



”میں کھتا ہوں: اللہم باعد بینی وبين خطایای كما باعدت بين المشرق والمغرب

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ فرماتے ہیں: اللہ کے رسول ﷺ جب (آغاز) نماز کے لیے تکبیر کہتے، تو قراءت کرنے سے پہلے کچھ دیر سکوت فرماتے ہیں نہ عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے ماں باپ آپ پر قربان! یہ جو تکبیر اور قراءت کے درمیان آپ کی خاموشی ہے، (اس کے دوران میں) آپ کیا کہتے ہیں؟ آپ ﷺ فرمایا: ”میں کھتا ہوں: اللہم باعد بینی وبين خطایای كما باعدت بين المشرق والمغرب اللہم نقني من خطایای كما ينقى الثوب الابيض من الدنس اللهم اغسلني بالثلج والماء والبرد“ ترجمہ: اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اس طرح دوری ڈال دے، جس طرح تونہ مشرق اور مغرب کے درمیان دوری ڈالی ہے! اللہ! مجھے میرے گناہوں سے اس طرح پاک صاف کر دے، جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے! اللہ! مجھے میرے گناہوں سے دھو دے، برف کے ساتھ، پانی کے ساتھ اور اولوں کے ساتھ“

[صحیح] [متفق علیہ]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کی تکبیر کہتے، تو سورہ فاتحہ پڑھنے سے پہلے ذرا دیر رکتے اس وقفے میں کچھ دعاؤں کے ذریعے نماز کا آغاز کرتے ان میں سے ایک دعا یہ ہے: "اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اس طرح دوری ڈال دے، جس طرح تونہ مشرق اور مغرب کے درمیان دوری ڈالی ہے! اللہ! مجھے میرے گناہوں سے اس طرح پاک صاف کر دے، جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے! اللہ! مجھے میرے گناہوں سے دھو دے، برف کے ساتھ، پانی کے ساتھ اور اولوں کے ساتھ" آپ اللہ عز و جل سے دعا کرتے کہ وہ آپ کو گناہوں میں ملوث نہ کرے اور آپ کے درمیان اتنی دوری بنا دے کہ دونوں ایک دوسرے سے مل نہ سکیں جیسے کہ مشرق اور مغرب کبھی آپس میں مل نہیں سکتے اور اگر اس میں ملوث ہو بھی جائیں، تو ان سے آپ کو ایسے صاف ستھرا کر دے کہ جیسے سفید کپڑے سے میل کچیل کو دھو کر صاف ستھرا کر دیا جاتا ہے اسی طرح آپ کو پانی، برف اور اولے جیسی ٹھنڈی چیزوں کے ذریعے گناہوں سے دھو دے اور گناہوں کی تپش اور گرمی کو ٹھنڈا کر دے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/3104>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

